سبق-19

سچّی بہادری

بہادر ، شیر خدا ، دشمن ، تعجّب ، ذاتی، سینہ ، غصّہ ، منہ ، بدلہ

حضرت علیؓ ، حضرت محمد ﷺ کے چچا زاد بھائی اور داماد تھے ۔ وہ بہت بہادر تھے ۔ اسی لئے اُن کو ’’ شیر خدا ‘‘ یعنی خدا کا شیر کہا جاتا ہے ۔ اُن کی بہادری کو سب مانتے تھے، مگر انہوں نے اپنے لئے کبھی کسی سے لڑائی نہیں لڑی۔

ایک مرتبہ انہوں نے ایک دشمن کو پچھاڑ دیا ، اور اس کے سینہ پر چڑھ کر بیٹھ گئے۔ دشمن کا اور تو کوئی بس نہیں چلا۔ اُس نے آپ کے منہ پر تھوک دیا۔ آپ کو سخت غصّہ آیا مگر آپ اُٹھ کھڑے ہوئے اور دشمن کو چھوڑ دیا۔ لوگوں کو تعجّب ہوا۔ انہوں نے آپ سے پوچھا ، ’’ بس میں آئے ہوئے دشمن کو آپ نے کیوں چھوڑ دیا؟‘‘ آپ نے فرمایا ،’’ وہ خدا کا دشمن تھا۔ اس لئے میں اُس سے لڑ رہا تھا ۔ میری اور اُس کی ذاتی دشمنی نہ تھی ۔ اب اُس نے میرے منہ پر تھوک دیا تو وہ میرا دشمن ہوگیا اور میں اپنے دشمن سے بدلہ لینا نہیں چاہتا۔‘‘

مشق

1۔ الفاظ کے معنی:۔

ایک مرتبہ = ایک بار
پچھاڑنا = گرانا
تعجب = حیرت
ذاتی = خودکی، نجی

2۔ سوچیئے اور بتایئے:-

(1) حضرت علیؓ، حضرت محمدؐ کے کون تھے؟
(2) حضرت علیؓ کو خدا کا شیر کیوں کہا جاتا ہے؟
(3) حضرت علیؓ نے بس میں آئے ہوئے دشمن کو کیوں چھوڑ دیا؟

3۔ نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریئے:-

نے، کو، سے، کی، کے،

(1) حضرت علیؓ، حضرت محمد ﷺ ...... چچازاد بھائی تھے اور داماد تھے۔
(2) ایک مرتبہ انہوں ......ایک دشمن کو پچھاڑ دیا۔
(3) آپ ....سخت غصہ آیا۔
(4) انہوں نے کسی ....لڑائی نہیں لڑی۔
(5) میری اور اس ....دشمنی نہ تھی۔

4۔ ملا کر لکھیے:-

ح ض رت		ب ہ ادر	
ع ل ی		خ دا	
د ش م ن		ب ہ ت	
س خ ت		پ چ ھ اڑ	

5۔ جس طرح شیر سے شیروں اور بھائی سے بھائیوں بنتا ہے، اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں کی جمع بنائیں:-

دشمن	
لوگ	
بہادر	
بہن	

''واحد'' ایک کو اور ایک سے زیادہ کو ''جمع'' کہتے ہیں۔